سُبْحَانَ اللَّه کہنے اور اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی پاکی بیان کرنے کی فضیلت اور اس کا اجر وثواب

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، (يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ)(١) وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، إِمَامُ الذَّاكِرِينَ، وَقُدْوَةُ الْمُسَبِّحِينَ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ سَارَ عَلَى هَدْيِهِمْ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ سُبْحَانَهُ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا)(٢).

رفیقانِ ملت ِاسلامیہ! میرے عزیز بھائیو! یقیناً رب ذوالجلال والاکرام کی عظمت وکبریائی کی نہ کوئی حد ہے نہ انتہا: اللہ کی حقیقت بس اللہ ہی کو معلوم ہے اور اسکے مقام ومرتبہ کی معرفت فقط اسی کو ہے پوری کائنات اسکی عظمت کے سامنے سرنگوں ہے اور اس کی تسبیح وتقدیس میں مشغول ہے مالک کائنات جَلَّ جَلَالُہٗ نے اپنی ذاتِ اعلی صفات کی شان میں فرمایا: (تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ

(١) الحشر : ٢٤.
(٢) الأحزاب : ٧٠ .

فِيهِنَّ[1]. ساتوں آسمان اور زمین اور ان کی ساری مخلوقات اس کی پاکی بیان کرتی ہیں، یعنی ساتوں آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات اللہ کی تقدیس کرتی ہیں، اس کی پاکی اور کبریائی بیان کرتی ہیں، اور اس کی عظمت و جلال کا اقرار کرتی ہیں [2] پس تسبیح میں عظمت و کمال والے اللہ کی شانِ تقدُّس کا اقرار ہے[3] اور اس کی عظمت و جلال کا بیان ہے[4] اور اس میں اللہ تعالی کیلئے ان تمام پاکیزہ صفات کا اعتراف ہے جو اس کی ذات کے لائق ہیں، در حقیقت اللہ کی تسبیح انتہائی آسان عمل ہے مگر یہ ایک جلیل القدر عبادت اور عظیم الشان نیکی ہے نبی کریم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے: «كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر بہت ہلکے نامۂ اعمال میں بہت بھاری اور خدائے رحمان کو بہت زیادہ محبوب ہیں وہ دونوں کلمے یہ ہیں: « سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ»[5]. الحاصل: سُبْحَانَ اللَّهِ: ایسا متبرک کلمہ ہے جس کو اللہ نے محبوب قرار دیا ہے اور اس کو اپنی ذات کے لئے پسند فرمایا ہے نیز اس کلمہ کے کہے

---

(١) الإسراء : ٤٤.
(٢) تفسير ابن كثير : (٧٨/٥).
(٣) تفسير ابن كثير : (٥٢٤/٦) .
(٤) تفسير الرازي (١٧٢/٢٥).
(٥) متفق عليه .

جانے کو پسند فرمایا ہے[1] رسول اکرم ﷺ کا ارشاد ہے: «إِنَّ أَحَبَّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ: بلاشبہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ یوں کہے: سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَتَعَالَى جَدُّكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ»[2]. اے میرے اللہ تیری ذات پاک ہے میں تیری حمد بیان کرتا ہوں تیرا نام بابرکت ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں: « سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ: کا مطلب ہے یا اللہ میں تجھ کو محبت و تقدیس اور تعظیم و تنزیہ کے ساتھ پُکارتا ہوں اور یہی حال تمام مخلوقات کا ہے یعنی ساری مخلوقات اللہ کی حمد کے ساتھ اس کی پاکی بیان کرتی ہیں، اور اس کی شانِ تَقَدُّس کا اقرار کرتی ہیں جیسا کہ باری تعالی کا فرمان ہے: (وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ)[3]. اور کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو (قالاً یا حالاً) تعریف کے ساتھ اسکی پاکی بیان نہ کرتی ہو لیکن تم لوگ ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے، چنانچہ ملائکۂ کرام علیہم السلام نے اپنے خالق کے مقام اور باری تعالی کے مرتبے کا ادراک کیا پس انہوں نے اللہ کی حمد کے ساتھ اسکی پاکی بیان کی اور اس کے وسیع علم اور خلقت وبناوٹ میں اس کی کامل حکمت کا

(١) تفسير ابن كثير ١/٢٢٥ .
(٢) النسائي في السنن الكبرى (١٠٦١٩).
(٣) الإسراء : ٤٤.

اعتراف کرتے ہوئے کہا: (سُبْحانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ)(١). تیری ذات پاک ہے ہم کو کچھ علم نہیں مگر وہی علم جو تو نے ہمیں عطا کیا ہے بے شک تو کامل علم والا زبردست حکمت والا ہے اسی طرح تمام انبیاء ورُسُل علیہم السلام بھی اللہ کی تسبیح اور اس کی پاکی بیان کیا کرتے تھے چنانچہ باری تعالی نے حضرت موسی علیہ السلام کی تسبیح کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا: (سُبْحانَكَ تُبْتُ إِلَيْكَ وَأَنا أَوَّلُ الْمُؤْمِنِينَ)(٢). تو پاک ہے میں نے تیرے حضور توبہ کیا اور میں سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں اور سیدنا عیسی علیہ السلام کی تسبیح کو قرآن نے یوں ذِکر کیا ہے: (سُبْحانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ)(٣). تیری ذات (شرک) سے پاک ہے میری مجال نہیں تھی کہ میں ایسی بات کہوں جس کا مجھے کوئی حق نہیں تھا اسی طرح ہمارے نبی محمد عربی ﷺ بکثرت یہ دعا پڑھتے: «سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ»(٤). (یا اللہ) تیری ذات پاک ہے میں تیری حمد بیان کرتا ہوں میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، اوراس دعا کے ذریعے آپ ﷺ خدائے عزّوجلّ کے اِس فرمان کی تعمیل کرتے: (فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

---

(١) البقرة : ٣٢.
(٢) الأعراف : ١٤٣.
(٣) المائدة : ١١٦ .
(٤) مسلم : ٤٨٤ .

وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا)[1]. پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرو اور اس سے مغفرت طلب کرو یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے

کثرت کے ساتھ اللہ کی پاکی بیان کرنے والو!

بلاشبہ :سُبْحَانَكَ: بہت ہی عظیم الشان کلمہ ہے مومن کو یہ عظیم کلمہ ہر وقت دہرانا چاہیے اور تمام احوال میں اس کا سہارا لینا چاہیے اللہ تعالی نے ہمیں اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم دیا ہے:(يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا* وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا)[2] اے ایمان والو اللہ کا خوب ذِکر کیا کرو اور صبح وشام[3] اسکی تسبیح کیا کرو، پس مومن بندہ جب اللہ کی مخلوقات میں سے کسی شئ کی عظمت کا مُشاہَدہ کرتا ہے اور اس کے خالق کی قدرت اور باری تعالی کی انوکھی کاریگری میں غور وفکر کرتا ہے تو اس کی زبان پر بیساختہ اللہ کی تسبیح جاری ہوجاتی ہے اور وہ یوں اقرار کرتا ہے:(رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ)[4]. اے ہمارے رب! تونے یہ سب کچھ بے مقصد نہیں پیدا کیا ہے، تیری ذات پاک ہے اسی طرح مومن جب اپنے رب کا کلام سنتا ہے تو کلام الہی کی تعظیم میں اس کا قلب اور اس کے اعضاء خشوع وخضوع سے معمور ہوجاتے ہیں اور وہ اپنی زبان سے اللہ کی تسبیح

---

(١) النصر : ٣ .
(٢) الأحزاب : ٤١ – ٤٢.
(٣) تفسير ابن كثير : (٦/٤٣٣).
(٤) آل عمران : ١٩١.

کرنے لگتا ہے باری تعالی نے ایسے مومنین کی تعریف میں ارشاد فرمایا: ﴿إِنَّ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُتْلَى عَلَيْهِمْ يَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ سُجَّدًا* وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا﴾[1]. جن لوگوں کو اس سے پہلے قرآن کا علم عطا کیا گیا ہے ان کے سامنے جب قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں ہمارا رب پاک ہے ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہتا ہے مومن کیلئے وضو کے بعد تسبیح پڑھنا مستحب ہے تاکہ اس کیلئے اجرِ عظیم محفوظ کیا جائے پھر قیامت کے دن اس کو وہ اجر مکمل طور پر عطا کیا جائے جیسا کہ رسول کریم ﷺ کا فرمان ہے: «مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ قَالَ: جس شخص نے وضو کیا پھر یہ دعا پڑھی: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ؛ حدیث کے آخر میں اس دعا کی فضیلت کے بارے میں ارشاد ہے: «كُتِبَ فِي رَقٍّ ثُمَّ طُبِعَ عَلَيْهَا طَابَعٌ مِنْ مِسْكٍ، فَلَمْ يُكْسَرْ حَتَّى يُوَفَّى بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ»[2]. یہ دعا ایک ورق میں لکھی جاتی ہے پھر اس پر مُشک کی ایک مُہر لگائی جاتی ہے پس وہ مُہر نہیں توڑی جائے گی یہاں تک کہ قیامت کے دن وہ اجر اسکو پورا پورا عطا کر دیا جائے اور یہ تو ہمیں معلوم ہی ہے کہ کلمۂ شہادت کے بعد اسلام میں سب سے عظیم

---

(١) الإسراء : ١٠٧ – ١٠٨.

(٢) والسنن الكبرى للنسائي: ٩٨٢٩، والدعاء للطبراني ١/ ١٤٠، وابن أبي شيبة: ١٣/ ٤٥٠.

الشان رکن نماز ہے نماز کے اندر بطور خاص تسبیحات مشروع ہیں" چنانچہ نمازی رکوع اور سجدوں کے اندر اللہ کی تعظیم میں چپکے چپکے تسبیحات پڑھتا ہے اور اس کی پاکی بیان کرتا ہے ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ رکوع اور سجدوں میں بکثرت یہ دعا پڑھتے: «سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي»(١) اے میرے اللہ اے میرے رب تیری ذات پاک ہے میں تیری حمد بیان کرتا ہوں اے میرے اللہ میری مغفرت فرمادے مومن بندہ اپنی نماز مکمل کرنے کے بعد اپنے رب کی تسبیح میں مشغول ہوجاتا ہے اس کی بہت زیادہ فضیلت ہے ایک بار رسول اکرم ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو ترغیب دیتے ہوئے فرمایا: «أَفَلَا أُعَلِّمُكُمْ شَيْئًا تُدْرِكُونَ بِهِ مَنْ سَبَقَكُمْ وَتَسْبِقُونَ بِهِ مَنْ بَعْدَكُمْ؟ وَلَا يَكُونُ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِنْكُمْ إِلَّا مَنْ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ». کیا میں تمھیں ایسا عمل نہ بتاؤں کہ اگر تم اس کی پابندی کرو گے تو جو لوگ تم سے (اجر میں) آگے بڑھ چکے ہیں تم ان کو پالو گے اور جو تم سے پیچھے ہیں تم ان سے مزید سبقت کرجاوگے اور تمھارے مرتبے تک کوئی نہیں پہنچ سکے گا سوائے اس کے جو تمھارے ہی جیسا عمل کرے؟" صحابۂ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ عمل ضرور بتائیں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: «تُسَبِّحُونَ، وَتُكَبِّرُونَ،

(١) متفق عليه.

وَتحْمَدُون، دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِين مَرَّةً»[1].(وہ عمل یہ ہے) کہ تم لوگ ہر نماز کے بعد ۳۳ بار« سُبْحَانَ اللَّه» ۳۳ بار « اَللّٰهُ اَكْبَرُ» اور ۳۳ بار «اَلْحَمْدُ لِلهِ» پڑھو

تسبیحات کا اہتمام کرنے والو! ذِکرو تسبیح مُعا مَلات کی آسانی اور رنج وغم سے چھٹکارے کا سبب ہے اسی لئے مومن بندے کو جب کوئی مصیبت یا آزمائش پیش آتی ہے تو وہ فوراً تسبیح میں مشغول ہوجاتا ہے جیساکہ حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام نے کیا تھا چنانچہ اللہ کے نبی حضرت یونس عَلَیْہِ السَّلَام کو جب مچھلی نے نگل لیا تھا تو انہوں نے اِس تسبیح کا سہارا لیا تھا:(لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ)[2]. تیرے سوا کوئی معبود نہیں تیری ذات پاک ہے بے شک میں قصورواروں میں سے ہوں، پس اللہ تعالی نے ان کی تسبیح اور دعا قبول کرلی اور انہیں رات کی تاریکی سمندر کی تاریکی اور مچھلی کے پیٹ کی تاریکی سے نجات عطا فرمادی[3] جیساکہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کا ارشاد ہے* فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِينَ)[4]. سو ہم نے انکی دعا قبول کرلی اور انکو اس گھٹن سے نجات دیدی اور ہم اسی طرح اہل ایمان کو نجات

(١) متفق عليه.

(٢) الأنبياء : ٨٧ .

(٣) تفسير الطبري : (٥١٦/١٨).

(٤) الأنبياء : ٨٧ - ٨٨ .

دیا کرتے ہیں، ایک بار نبی رحمۃ للعلمین ﷺ نے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے دلوں میں اس دعا کی اہمیت کو پختہ کرتے ہوئے فرمایا: «أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِشَيْءٍ إِذَا نَزَلَ بِرَجُلٍ مِنْكُمْ كَرْبٌ أَوْ بَلَاءٌ مِنْ بَلَايَا الدُّنْيَا دَعَا بِهِ يُفَرَّجُ عَنْهُ؟ کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ اگر تم میں سے کسی پر دنیا کی بلاؤں میں سے کوئی بلاء یا تکلیف پیش آجائے اور وہ شخص اس دعا کو پڑھ لے تو اس کی وہ تکلیف دور کردی جائے ؟ صحابۂ کرام نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! وہ دعا ضرور بتائیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا «دُعَاءُ ذِي النُّونِ: ذوالنون یعنی حضرت یونس علیہ السلام کی یہ دعا: (لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ)»[1] «فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا رَجُلٌ مُسْلِمٌ فِي شَيْءٍ قَطُّ، إِلَّا اسْتَجَابَ اللَّهُ لَهُ»[2]. پس جب کوئی مسلمان بندہ اسکے ذریعے کسی چیز کی دعا کرتا ہے تو اللہ تعالی اسکی دعا قبول فرمالیتا ہے اے ہمارے اللہ اے میرے رب! بلاشبہ تو ہر عیب سے پاک ہے تو بہت عظمت والا ہے تو بہت کرم والا ہے تو بہت حِلم و بُردباری والا ہے اور تو بہت رحمت والا ہے یا اللہ یا کریم! ہم کو اپنی تسبیح اور اپنے ذِکر کی توفیق عطا فرما اور اپنے خاص بندوں میں شامل فرما** «اللَّهُمَّ وَفِّقْنَا لِطَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ، وَطَاعَةِ رَسُولِكَ مُحَمَّدٍ الْأَمِينِ ﷺ، وَطَاعَةِ مَنْ أَمَرْتَنَا بِطَاعَتِهِ فِي كِتَابِكَ الْمُبِينِ، حِينَ قُلْتَ وَأَنْتَ أَصْدَقُ الْقَائِلِينَ: (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)[3].

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) النسائي في الكبرى : (١٠٤٩١) .
(٢) الترمذي : ٣٥٠٥.
(٣) النساء : ٥٩ .

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، نَحْمَدُهُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ، وَنُسَبِّحُهُ تَسْبِيحَ الذَّاكِرِينَ، لَهُ الْحَمْدُ الْحَسَنُ وَالثَّنَاءُ الْجَمِيلُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

برادرانِ ملتِ اسلامیہ! میرے عزیز دوستو! نبی رحمت ﷺ کی تعلیم کے مطابق مومن بندہ اس دعا پر اپنی مجلسوں کو ختم کرتا ہے: سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ، اے میرے اللہ تیری ذات پاک ہے میں تیری حمد کرتا ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں، حضور اکرم ﷺ کا اس دعا کی فضیلت کے بارے میں ارشاد ہے: «مَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسِ ذِكْرٍ، كَانَتْ كَالطَّابَعِ يُطْبَعُ عَلَيْهِ، وَمَنْ قَالَهَا فِي مَجْلِسِ لَغْوٍ كَانَتْ كَفَّارَةً لَهُ»(١) جس نے یہ کلمات ذکر کی محفل میں کہے تو یہ کلمات اس ذِکر پر لگائی جانے والی مُہر ثابت ہوں گے اور جس نے فضول اور لغو والی مجلس میں کہے تو یہ اس

---

(١) النسائي في الكبرى (١٠١٨٥).

کیلئے اس مجلس کا کفارہ بن جائیں گے، ایک روایت میں یہ الفاظ مذکور ہیں: «غُفِرَ لَهُ مَا كَانَ فِي ذَلِكَ الْمَجْلِسِ»[1] بلاشبہ یہ کلمات انتہائی بابرکت اور عظیم الشان ہیں ان کے ذریعے خدائے عزّوجلّ بندوں کے درجات بلند کردیتا ہے اور گناہوں کو مُعاف کردیتا ہے لہذا ہمیں ہر وقت اور ہر گھڑی تسبیحات کا اہتمام کرنا چاہئے اور اپنے بچوں اور بچیوں کو ذکرو تسبیح کی تعلیم دینی چاہئے آخر میں بارگاہِ رب العزت میں عاجزانہ دعا ہے کہ اِلٰہَ العٰلمِیْن ہم کو ذِکرو تسبیح کا اہتمام کرنے والوں میں شامل فرمادے اور اپنی رحمت وعنایت سے نوازدے *** هَذَا وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ، كَمَا أَمَرَ رَبُّ الْعَالَمِينَ، فَقَالَ فِي كِتَابِهِ الْمُبِينِ: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾[2].

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ. وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ: أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ يَا خَيْرَ مَنْ سُئِلَ، وَيَا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى، وَيَا أَكْرَمَ مَنْ عَفَا، وَأَعْظَمَ مَنْ غَفَرَ؛ نُسَبِّحُكَ اللَّهُمَّ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ، وَمِلْءَ مَا خَلَقْتَ، سُبْحَانَكَ رَبَّنَا عَدَدَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، وَمِلْءَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ، سُبْحَانَكَ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ، وَمِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُكَ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَمِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرَاتِ أَوْفَرَهَا، وَمِنَ الْعُلُومِ أَنْفَعَهَا، وَمِنَ الْأَخْلَاقِ

---

(١) النسائي في الكبرى (١٠١٥٨).

(٢) الأحزاب: ٥٦.

أَكْمَلَهَا، وَنَسْأَلُكَ السَّعَادَةَ فِي الدُّنْيَا، وَالْفَوْزَ فِي الْآخِرَةِ. **اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيْخَ خَلِيفَةَ بْنَ زَايِدٍ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ، وَاشْمَلْ بِتَوْفِيقِكَ نَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ.** اللَّهُمَّ يَا سَمِيعَ الدَّعَوَاتِ، يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ، اغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، **اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيْخَ زَايِدْ وَالشَّيْخَ مَكْتُومْ وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رِضْوَانِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.** اللَّهُمَّ ارْحَمِ السُّلْطَانَ قَابُوسَ بْنَ سَعِيدٍ وَاغْفِرْ لَهُ، وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ، وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ، وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَتَجَاوَزْ عَنْهُ بِلُطْفِكَ، وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ. **اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ نِعَمَكَ، وَجُودَكَ وَفَضْلَكَ، وَبَارِكْ فِي خَيْرَاتِهَا وَأَهْلِهَا، وَاجْعَلْهَا دَائِمًا فِي سَعَادَةٍ، وَمِنَ الْخَيْرِ فِي زِيَادَةٍ.** اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِوَالِدِينَا وَلِمَنْ لَهُ حَقٌّ عَلَيْنَا، وَعَافِنَا فِي أَبْدَانِنَا، وَأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا، وَبَارِكْ فِي أَهْلِينَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَفِي كُلِّ مَا رَزَقْتَنَا، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ.

اللَّهُمَّ ارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَقُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْأَبْرَارَ، وَأَدْخِلْهُمُ الْجَنَّةَ مَعَ الْأَخْيَارِ، وَاجْزِ أَهْلِيهِمْ جَزَاءَ الصَّابِرِينَ؛ بِكَرَمِكَ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ انْصُرْ قُوَّاتِ التَّحَالُفِ الْعَرَبِيِّ، وَانْشُرِ الِاسْتِقْرَارَ وَالسَّلَامَ فِي بُلْدَانِ الْمُسْلِمِينَ، وَالْعَالَمِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا غَيْثًا مُغِيثًا هَنِيئًا وَاسِعًا شَامِلًا، اللَّهُمَّ اسْقِنَا مِنْ بَرَكَاتِ السَّمَاءِ، وَأَنْبِتْ لَنَا مِنْ بَرَكَاتِ الْأَرْضِ.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْأَبْرَارِ، يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ